



سوال

ڈاکٹر کا ٹائم لینے کے لئے پیسے دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل جب کسی ڈاکٹر کا سے ٹائم لینا ہوتا کہ اس کو اپنا مریض دکھایا جاسکے۔ تو ٹوکن دینے والا ڈاکٹر کا فٹنی کہتا ہے کہ آج کا ٹوکن نہیں ملے گا۔ آج کا ٹوکن لے جاؤ اور 5 دن کے بعد باری آئیگی۔ لیکن اگر اس کو 50 روپے دے دئے جائیں تو وہ اسی دن کا ٹوکن دے دیتا ہے۔ مریض بپچارہ تو مجبور ہوتا ہے شرعی لحاظ سے یہ کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنے والے فٹنی کے لئے یہ جگا ٹیکس لگانا ناجائز اور حرام ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ یہ کام ڈاکٹر کی مرضی کے بغیر کرتا ہوگا۔ لہذا ڈاکٹر اور فٹنی دونوں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے اور لوگوں کے مالوں پر ناجائز ڈاکہ نہیں ڈالنا چاہئے۔ باقی مریضوں کو بھی چاہئے کہ اس سلسلے میں ان کے خلاف کوئی مناسب آواز بلند کریں اور انہیں اس زبردستی کی ڈیکٹی سے روکیں۔ لیکن اگر مریض زیادہ سیریس ہو اور لیٹ چیک اپ کی وجہ سے کسی ضرر یا جان جانے کا اندیشہ ہو تو مجبوری کی اس حالت میں ان کو یہ پیسے دینے سے آپ پر کوئی حرج نہیں ہوگا، کیونکہ آپ نے اضطراری حالت میں مجبوراً یہ عمل کیا ہے، جس میں آپ کی رضا اور مرضی شامل نہیں ہے۔ اور پھر جان کی حفاظت کرنا بھی شرعی اعتبار سے فرض اور واجب ہے۔

حداماعمدی والتدا علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ